سوال

(936) عیسیٰ علیہ السلام توزندہ ہیں عیسائی اپنے انبیاء کی قبروں کی پوجا کیسے کرتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہﷺ نے اپنی اس بیماری میں (جس سے اچھے ہو کر نہیں اٹھے) یوں فرمایا: اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے، انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔ (بخاری شریف، ج:۱، ص:۶۰۱، کتاب الجنائز)

اب آپ سے مسئلہ یہ پوچھنا ہے کہ یہودیوں نے تو اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا ہے مگر نصاریٰ نے کیسے اپنے نبی یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیا؟ کیونکہ نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والوں کو کہتے ہیں۔ ایک قادیانی نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے اور اس سلسلے میں میں بہت پریشان ہوں۔ (ایک سائل۔ لاہور) (۱۷ اپریل ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصوصِ صحیحہ صریحہ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام توزندہ آسمان پر ہیں۔ قربِ قیامت میں ان کا نزول ہوگا تو پھر دنیا میں ان کی قبر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لہٰذا مرزا قادیانی اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے کہ ان کی قبر کشمیر میں ہے۔ حدیث ہذا میں جو کچھ بیان ہوا مجمل ہے۔ ''صحیح مسلم'' میں جندب کے طریق میں مفصل ہے:

'كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنبِيَائِهِم وَصَالِحِيهِم مَسَاجِدَ' (صحیح مسلم، بَابُ النَّهيِ عَن بِنَاءِ المَسَاجِدِ، عَلَى القُبُورِ وَاتِّخَاذِ الصُّوَرِ فِيهَا وَالنَّهيِ عَنِ... الخ، رقم:۵۳۲)

''یعنی یہود و نصاریٰ نے اپنے انبیائی علیہم السلام اور اپنے نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔''

مقصود یہ ہے کہ یہود نے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ جب کہ نصاریٰ نے نیک لوگوں کی پوجا پاٹ کی۔ دلیل اس امر کی یہ ہے کہ دیگر روایات میں تذکرہ جب نصاریٰ کا ہوا تو وہاں صرف نیکو کار کی تصریح ہے۔ انبیاء کا ذکر نہیں۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ اُم سلمہ نے رسول اللہﷺ سے سرزمین حبشہ کے ایک کنیسہ کا ذکر کیا ہے وہ اسے دیکھ کر آئی تھیں، اسے ماریہ کہا جاتا ہے۔ انھوں نے ان تصویروں کا ذکر کیا۔ جنھیں وہ دیکھ کر آئی تھیں تو سن کر رسول اللہﷺ نے فرمایا:

'أُولَئِكَ قَومٌ إِذَا مَاتَ فِيهِمُ العَبدُ الصَّالِحُ، أَوِ الرَّجُلُ الصَّالِحُ، بَنَوا عَلَى قَبرِهِ مَسجِدًا، وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلكَ الصُّوَرَ، أُولَئِكَ شِرَارُ الخَلقِ عِندَ اللَّهِ' (صحیح البخاری، بَابُ الصَّلاَةِ فِي البِيعَةِ، رقم:۴۳۴)

''یعنی یہ وہ لوگ ہیں جب ان میں کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تو اس کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیتے۔ اور اس میں یہ تصویریں بناتے۔ اللہ کے ہاں یہ مخلوق میں بدترین ہیں۔''

اور جب انفرادی طور پر یہود کا تذکرہ ہوا تو فرمایا :

قَاتَلَ اللّٰہُ الْیَہُوْدَ اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَائِہِمْ مَسَاجِدَ' (صحیح البخاری، بَابُ الصَّلَاۃِ فِی البِیعَۃِ، رقم :۴۳۷)

''یعنی اللہ تعالیٰ یہود کو برباد کرے انھوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔''

یہاں صرف انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہے نیکو کاروں کا نہیں۔

یہ بھی احتمال ہے کہ یہود کے ساتھ نصاریٰ کا ذکر اس بناء پر ہو کہ نصاریٰ تو انبیاء یہود کو برحق تسلیم کرتے تھے جب کہ یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبی تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ گویا انبیاء یہود دونوں گروہوں کے نزدیک مکرم ٹھہرے۔ اس بناء پر دونوں ان کی عبادت میں شریک ہوگئے اور یہ بھی ممکن ہے یہاں حواری اور حضرت مریم کو غیر مرسل قرار دیا گیا ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ انبیاء سے مراد بذاتِ خود انبیاء اور ان کے کبار متبعین ہوں۔ (فتح الباری :۱/۵۳۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، متفرقات : صفحہ : 643

محدث فتویٰ